روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 30/اکتوبر 2007ء 17 شوال 1428 ہجری 30 اخاء 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 246

توجہ الی اللہ

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نزول وحی سے قبل آنحضرت ﷺ کو تنہائی کی طرف رغبت ہوئی۔ آپ غارِ حرا میں تنہا رہتے اور اس میں عبادت کرتے اس کیلئے آپ کچھ سامان ساتھ لے جاتے پھر واپس آ کر اور سامان لے جاتے۔ یہاں تک کہ آپ پر وحی کا آغاز ہو گیا۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر:3)

قرآن کریم کی رو سے خدا تعالیٰ کی ہستی کے حقیقی اور عظیم تصور کا صفات الٰہیہ کے ذریعے خوبصورت اظہار

قرآن شریف میں تمام صفات کا موصوف صرف اللہ کے اسم کو ہی ٹھہرایا گیا ہے

ہر احمدی کا فرض ہے کہ عزیز اور حکیم خدا کا صحیح تصور پیش کرے جو حسن و احسان میں یکتا ہے

حضور انور کے پتے کے آپریشن کی کامیابی، صحت یابی اور فعال زندگی کیلئے دعا کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 26۔اکتوبر 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26/اکتوبر 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ دین حق پر اعتراض کرنے والے ایک یہ بھی بہت بڑا اعتراض کرتے ہیں کہ قرآن شریف ایک جابر، ظالم اور قاہر خدا کا تصور پیش کرتا ہے اور نتیجتاً اس کے ماننے والوں کا مذہب زبردستی کرنے والا اور پرتشدد مذہب ہے اور اس وجہ سے اس کے ماننے والوں میں سختی اور تشدد کا رجحان پایا جاتا ہے۔ اس اعتراض کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اگر ان لوگوں میں انصاف کی نظر ہو تو دیکھیں کہ دین حق میں سب سے زیادہ خدا کی ہستی کی دلیل دی گئی ہے۔ اس کی صفات ایسی مثالیں دے کر سمجھائی گئی ہیں کہ اگر انصاف کی آنکھ بند نہ ہو تو دین حق کے خدا کے متعلق خوبصورت تصور سے زیادہ خوبصورت تصور کہیں نظر نہیں آتا اور نہ ہی آ سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود خدا تعالیٰ کے حسن واحسان کا تصور قرآن کریم سے پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ قرآن شریف میں تمام صفات کا موصوف صرف اللہ کے اسم کو ہی ٹھہرایا گیا ہے تا اس بات کی طرف اشارہ ہو کہ اللہ کا اسم تب متحقق ہوتا ہے کہ جب تمام صفات کاملہ اس میں پائی جاویں۔ پس جبکہ ہر ایک قسم کی خوبی اس میں پائی گئی تو حسن اس کا ظاہر ہے۔ اس حسن کے لحاظ سے قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ کا نام نور ہے اور ہر ایک نور اس کے نور کا پرتو ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود اللہ تعالیٰ کے احسان کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ احسان کی خوبیاں اللہ تعالیٰ میں بہت ہیں جن میں سے چار بطور اصل الاصول کے ہیں۔ پہلی خوبی سورۃ فاتحہ میں رب العالمین کے فقرے میں بیان کی گئی ہے۔ خدا تعالیٰ کی ربوبیت یعنی پیدا کرنا اور کمال مطلوب تک پہنچانا ہے یعنی تمام چیزوں کو جس چیز کی ضرورت ہو، اس کی انتہا تک پہنچنے کا انتظام کرنا۔ دوسرے درجے کا احسان رحمانیت ہے جس نے ہر ایک جاندار کو جس میں انسان بھی داخل ہے، اس کے مناسب حال صورت اور سیرت بخشی ہے اور ہر جاندار کی زندگی کے مناسب حال جن قوتوں اور طاقتوں کی ضرورت تھی، وہ اسے مہیا کیں۔ تیسرے درجے کا احسان رحیمیت ہے جو لوگوں کی دعا اور تضرع اور اعمال صالحہ کو قبول فرما کر آفات اور بلاؤں اور تضیع اعمال سے ان کو محفوظ رکھتا ہے اور یہ احسان صرف انسان سے مخصوص ہے اور چوتھا احسان سورہ فاتحہ میں مالک یوم الدین میں بیان کیا گیا ہے۔ فرمایا کہ اس میں اور رحیمیت میں یہ فرق ہے کہ رحیمیت میں دعا اور عبادت کے ذریعے کامیابی کا استحقاق قائم ہوتا ہے اور مالک یوم الدین کے ذریعے اس کا ثمرہ عطا ہوتا ہے۔ پس دین حق کا تو یہ تصور ہے خدا کا کہ اس کی بنیادی صفات کو پہچانو تو اس کا حسن واحسان ایک انسان پر ظاہر ہو جاتا ہے اور ایک مومن اپنے خدا کی صفات کا مزید فہم و ادراک حاصل کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا باوجود عزیز ہونے کے نہ سزا دینے میں جلد باز ہے اور نہ اپنے بندے کی پکڑ کے انتظار میں رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہر چیز پر حاوی ہے۔ صفت عزیز کا قرآن کریم میں جہاں اور بہت سی صفات کے ساتھ مل کر ذکر ہوا ہے وہاں اس صفت کا ذکر صفت حکیم کے ساتھ بھی ہوا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی یہ صفت ہر فیصلہ حکمت کے ساتھ کرتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیشہ اس کے حکموں پر چلو، اس پر ایمان کو مضبوط کرو۔ اگر اس خدا پر ایمان میں مضبوط نہیں ہو گے اور اس کے احکامات پر عمل نہیں کرو گے، حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں دو گے تو اس کی پکڑ میں آ سکتے ہو اور اس کی سزا کسی ظلم کی وجہ سے نہیں ہو گی بلکہ اس حکمت کے تحت ہو گی کہ تمہاری اصلاح ہو۔ پس یہ ہے دین حق کے ماننے والوں کیلئے عزیز اور حکیم خدا کا تصور جو خدا تعالیٰ قرآن کریم میں پیش کرتا ہے۔ آج ہر احمدی کا فرض ہے کہ دین حق اور خدا تعالیٰ پر ہونے والے اعتراضات کے رد کیلئے عزیز اور حکیم خدا کا صحیح تصور پیش کریں جو حسن واحسان میں یکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگلے ہفتے میرا پتے کا آپریشن ہونے والا ہے۔ حضور انور نے آپریشن کی کامیابی، مکمل صحت یابی اور فعال زندگی کیلئے احباب جماعت کو اپنے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔

حضور انور کا کامیاب آپریشن

خدا تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پتے کا آپریشن مورخہ 27۔اکتوبر 2007ء کو لندن کے پارک سائیڈ ہسپتال میں کامیابی کے ساتھ ہو گیا۔ الحمد للہ رات کو حضور انور کو کمرے میں منتقل کر دیا گیا۔ 28/اکتوبر کو حضور گھر تشریف لے گئے۔ احباب جماعت اپنے جان سے پیارے اور ہر دلعزیز آقا کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ پیارے حضور کو آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

حضور انور کا خطبہ جمعہ

6 بجے شام نشر ہو گا

انگلستان میں اوقات تبدیل ہونے کی وجہ سے 2 نومبر 2007ء سے حضور انور کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق 6 بجے شام نشر ہوا کرے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

تجارتی و صنعتی نمائش

Trade & Industrial Expo-2007

ایسے احمدی تاجر حضرات جو اپنی مصنوعات کو متعارف کروانے کیلئے ایکسپو میں سٹال بک کروانے کے خواہشمند ہوں وہ 0333-6706322 پر فوری رابطہ فرمائیں۔ یہ ایکسپو نومبر میں متوقع ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

خطبہ جمعہ

ہمیشہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کے ایک احمدی پر فضل جماعت میں شامل ہونے کی وجہ سے اور جماعت بن کر رہنے کی وجہ سے ہیں۔ اطاعت کے جذبہ کے تحت ہر خدمت بجا لانے کی وجہ سے ہیں

ہمیشہ یاد رکھیں کہ اطاعتِ خلافت، اطاعت نظام سے منسلک ہے

جلسوں کی غیر معمولی کامیابی کی حقیقی شکرگزاری کا صحیح طریق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق میں بھی امتیازی اور نمایاں تبدیلی پیدا ہو اور نظام جماعت کی اطاعت کا بھی بہترین نمونہ بنیں

جرمن نواحمدی ماشاء اللہ نظام جماعت کو سمجھنے میں بھی بہت ترقی کر رہے ہیں۔ ان میں اطاعت اور خدمت کا جذبہ نمایاں نظر آتا ہے۔ وہ وقت بھی دُور نہیں ہے جب یہ تعداد ہزاروں اور لاکھوں میں ہونے والی ہے

دین کی جو روشنی آپ کو ملی ہے اس شمع سے دوسروں کے دل بھی روشن کریں

جلسہ سالانہ جرمنی کے کامیاب انعقاد پر اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری اور اس کے بندوں کا شکریہ ادا کرنے کا طریق بتاتے ہوئے منتظمین کو اہم ہدایات اور بالخصوص لجنہ اماء اللہ کو جلسہ کے پروگراموں کو خاموشی اور توجہ اور انہماک سے سننے کے بارہ میں تاکیدی ارشادات

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 7/ستمبر 2007ء بمطابق 7/تبوک 1386 ہجری شمسی بمقام Martin Buber Schole Hall گروس گیراؤ (جرمنی)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

الحمدللہ! گزشتہ اتوار کو جماعت احمدیہ جرمنی کا سالانہ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے اختتام کو پہنچا۔ آج اس جلسے کے حوالے سے ہی کچھ باتیں کروں گا۔ ان جلسوں کی تیاری کے لئے ہر سال ٹیمیں بنائی جاتی ہیں جن کے سپرد مختلف کام کئے جاتے ہیں۔ ایک شوق ہوتا ہے، ایک لگن ہوتی ہے جس کے تحت تمام ڈیوٹیاں دینے والے اپنے فرائض ادا کرنے کی حتی المقدور کوشش کرتے ہیں۔ مجھے بھی جلسے سے پہلے دنیا کے ہر اس ملک سے جہاں جلسے منعقد ہو رہے ہوتے ہیں احمدی خط لکھ رہے ہوتے ہیں کہ دعا کریں تمام انتظامات بخیر وخوبی اپنے انجام کو پہنچیں۔ یہی حال جرمنی کے کارکنان اور مختلف شعبہ جات کے افسران کا ہوتا ہے۔ بہرحال یہ جماعت کا ایک مزاج ہے، ان کی تربیت ہے اور خدا تعالیٰ سے تعلق ہے جو حضرت مسیح موعود نے جماعت کی تربیت کر کے احمدی کا خدا تعالیٰ سے پیدا کیا ہے اور اس ربّ العالمین اور رحمٰن اور رحیم کی پہچان کروائی ہے جس نے اس زمانے میں آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق کے ذریعے اپنی صفات کا فہم و ادراک ہمیں عطا کروایا۔ ہمیں اپنے عطا کردہ وسائل اور طاقتوں کا صحیح اور استعدادوں کے مطابق استعمال کرتے ہوئے ان سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائی جس سے سارے ڈیوٹیاں دینے والے جلسے کے انتظامات اپنی عقل کے مطابق بہترین رنگ میں کرنے کے قابل ہوئے اور جیسا کہ مَیں نے کہا اس عرصہ میں جب انتظامات کی تیاری ہو رہی تھی، خود بھی ان سب کارکنوں کی دعاؤں کی طرف توجہ رہی اور مجھے بھی دعا کے لئے لکھتے رہے کیونکہ اس کے بغیر ہر احمدی جانتا ہے کہ ہمارا کام ادھورا ہے اور اگر یہ نہیں تو اللہ تعالیٰ سے تعلق کا دعویٰ صرف دعویٰ رہے گا۔ پس ہمارے کام میں برکت بھی اسی لئے پڑتی ہے کہ ہم اُس خدا کے آگے جھکنے والے ہیں جس کے قبضۂ قدرت میں سب کچھ ہے اور وہ تمام مراحل میں ہماری کوششوں کو قبول فرماتے ہوئے ان میں برکت ڈالتا ہے۔ پس جہاں جلسے کا کامیاب انعقاد اور اختتام ہر کارکن کے لئے سکون اور خوشی کا باعث بنتا ہے، وہاں اللہ تعالیٰ کے اس پیار بھرے سلوک کو اسے اللہ تعالیٰ کے آگے مزید جھکنے والا اور شکرگزار بنانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ (۔) (ابراہیم:8) یعنی اے لوگو! اگر تم شکرگزار بنے تو مَیں تمہیں اور بھی زیادہ دوں گا۔ پس اللہ تعالیٰ کے یہ انعام پہلے سے بڑھ کر نازل ہوں گے اگر ہم اس کا شکرگزار بندہ بنے رہیں گے۔

اگلے سال خلافت جوبلی سال کا جلسہ آ رہا ہے۔ امید ہے حاضری بھی اس سال سے زیادہ ہوگی اور انتظامات بھی اس سال سے شاید زیادہ وسیع کرنے پڑیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کے اس پیغام کو بھی پہلے سے بڑھ کر یاد رکھیں کہ تمہارے انتظامات کی بہتری میری مرہون منت ہے۔ اس لئے ہمیشہ میرے پہلے انعاموں پر، احسانوں پر، رحمانیت کے جلوے دکھانے پر پہلے سے بڑھ کر شکرگزار بندے بنتے ہوئے میرے آگے جھکنے والے بنو۔ انتظامات کی احسن رنگ میں سرانجام دہی کو صرف اپنی ہوشیاری اور چالاکی اور عقل اور محنت پر محمول نہ کرو بلکہ میری خاطر کئے گئے کاموں میں، اللہ تعالیٰ کی خاطر کئے گئے کاموں میں، اُسی وقت برکت پڑے گی جب اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بنتے ہوئے، جب اللہ تعالیٰ کا عبدشکور بنتے ہوئے، اللہ کے آگے جھکتے ہوئے اس کا شکرگزار بنو گے۔

پھر اللہ تعالیٰ وعدہ فرماتا ہے کہ جتنی چاہے کام میں وسعت پیدا ہو جائے، جتنی چاہے بظاہر انتظامات میں دقتیں نظر آتی ہوں، اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی مدد کے لئے ہر وقت موجود ہوگا، بلکہ پہلے سے بڑھ کر انعامات اور افضال کی بارش برسائے گا۔ پس اللہ تعالیٰ کے ذکر سے اپنے دل و دماغ کو تازہ رکھیں گے تو یہ شکرگزاری بڑھے گی اور شکرگزاری کا اظہار ہوگا جس سے فضلوں کی بارش ہمیشہ جماعت پر ہوتی رہے گی۔ آنحضرت ﷺ کا کیا اسوہ تھا۔ آپؐ یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ذکر کرنے والا اور اپنا شکر کرنے والا بنا۔

(سنن ابی داؤد۔ کتاب الطہارۃ۔ باب فی الاستغفار)

پھر شکرگزاری کے لئے آنحضرت ﷺ کا یہ فرمان بھی ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ایک تو اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری ہے، دوسرے فرمایا اللہ کے ان بندوں کا بھی شکرگزار بنو جنہوں نے تمہاری کسی نہ کسی رنگ میں، کسی نہ کسی معاملے میں مدد کی۔ کیونکہ اگر تم اللہ کی مخلوق سے فیض پا کر اس کے شکرگزار نہیں بنتے تو پھر اللہ تعالیٰ کے شکر کی عادت بھی تم میں پیدا نہیں ہوگی۔ پس جماعتی انتظامات

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جس کے لئے انتظامیہ کوشش کرتی ہے اس کے لئے جماعتی انتظامیہ کو بھی اور ان لوگوں کو بھی، ان تمام کارکنان کا شکر گزار ہونا چاہئے جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں جلسے کے انتظامات میں کوئی کردار ادا کیا ہو، کوئی کام کیا ہو، کوئی خدمت کی ہو جس سے جلسے کے کاموں میں آسانی پیدا ہوئی، جس سے لوگوں کو سہولت سے جلسہ سننے کا موقع فراہم ہوا۔ بڑے آرام اور سکون سے تمام لوگوں نے، نہ صرف جلسہ سنا بلکہ رہائش، کھانے اور دوسرے انتظامات میں بھی کم سے کم تکلیف میں یہ دن گزرے۔ ظاہر ہے جب ایسے وسیع انتظامات ہوتے ہیں تو گھر جیسی سہولت تو بہر حال نہیں ہوتی، سفر میں کچھ نہ کچھ تکلیف تو برداشت کرنی پڑتی ہے لیکن زیادہ سے زیادہ بہتر انتظامات کی حالات کے مطابق انتظامیہ کوشش کرتی ہے اور کارکنان اس کے مطابق کام کرتے ہیں اور یہ کام کارکنان کے اخلاص کی وجہ سے انجام کو پہنچتا ہے جس میں مرد بھی شامل ہیں، عورتیں بھی شامل ہیں، لڑکے بھی، لڑکیاں بھی اور سب ایک جوش کے ساتھ یہ کام سرانجام دے رہے ہوتے ہیں۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا یہ مزاج حضرت مسیح موعود نے اپنے ماننے والوں میں پیدا کیا ہے اور یہ غیروں کو بھی نظر آتا ہے۔ مالٹا کے ایک ممبر پارلیمنٹ اور انڈونیشیا سے آئے ہوئے دو بڑے (۔) سکالرز یہ اعتراف کر گئے ہیں کہ آپ کے انتظامات میں ایک عجیب ڈسپلن تھا اور اِسی طرح اَور غیر............ عیسائی، بلغاریہ سے بھی آئے ہوئے تھے اس بات کو دیکھ کر حیران ہوتے تھے اور اس بات کا برملا اظہار کیا کہ تم لوگ عجیب قسم کے لوگ ہو، کس طرح جلسے کے تمام انتظام خود ہی بغیر کسی حکومتی مدد کے کر لیتے ہو۔ اور پھر اس بات پر بھی حیران تھے کہ ڈسپلن (Discipline) بھی جیسا کہ مَیں نے کہا کس طرح عمومی طور پر قائم رہتا ہے اور ڈسپلن کا بڑے احسن طریق پر شامل ہونے والے کی طرف سے بھی اور ڈیوٹی دینے والوں کی طرف سے بھی اس کا اظہار ہو رہا ہوتا ہے۔ ہم احمدی اپنے مزاج کے مطابق بعض دفعہ جس کام کو کم معیار کا سمجھتے ہیں، یہ لوگ اس کو بھی اعلیٰ معیار کا سمجھتے ہیں۔ بعض دفعہ بعض بے قاعدگیاں جو ہمیں برداشت نہیں ہو رہی ہوتیں، ان کے لئے نارمل ہوتی ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ غیروں کے آگے جماعت کی عزت و وقار قائم رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فضل کے شکرانے کے طور پر بھی ہمارے معیار مزید بہتر ہونے چاہئیں، مزید بہتر ہونے کی کوشش ہونی چاہئے اور اس کوشش کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے اور اس کا ذکر کرنے کے معیار بھی پہلے سے بڑھنے چاہئیں اور جب تک ہم اس سوچ کے ساتھ اپنے امور سرانجام دیتے رہیں گے، ان کو سرانجام دینے کی کوشش کرتے رہیں گے، اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق ہماری مشکلات خود بخود دور ہوتی چلی جائیں گی۔ ہمارے کاموں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے خود بخود آسانیاں پیدا ہوتی چلی جائیں گی۔

پاکستان سے آنے والے بھی اور دوسرے ممالک سے آنے والے بھی، جرمنی کے جلسے کو دیکھ کر اس بات پر حیران ہوتے ہیں کہ یہاں کے کارکنان عموماً ایک مشین کے کل پرزوں کی طرح بغیر کسی دِقّت کے، بغیر کسی ہنگامے کے کام کر رہے ہوتے ہیں۔ گو کہ یہ مزاج اب میرے خیال میں جہاں جہاں بھی جماعت کے جلسے ایک عرصے سے ہو رہے ہیں اور بڑے جلسے ہوتے ہیں، یو کے کے جلسوں میں بھی اور باقی جلسوں میں بھی قائم ہو چکا ہے اور ایک لمبے عرصہ کے جلسوں کے انعقاد کی وجہ سے کارکنان عموماً دنیا میں جہاں بڑی جماعتیں ہیں اس وجہ سے کافی تجربہ کار ہو چکے ہیں۔ لیکن جرمنی میں شروع سے ہی یہ مزاج اس لئے ہے کہ پاکستان سے بہت سے ایسے لوگ یہاں آ کر آباد ہوئے، جرمنی کی جماعت نے جب وسعت اختیار کرنا شروع کی تو ابتدا میں ہی یہاں ایسے لوگ آئے جن کو کام کا تجربہ تھا جو پاکستان کے جلسوں میں ڈیوٹیاں دیا کرتے تھے۔ خدام الاحمدیہ کے تحت ٹریننگ ہوتی رہی۔ بلکہ جیسا کہ مَیں ایک دفعہ پہلے بھی ذکر کر چکا ہوں کہ اب جب پاکستان میں جلسے ہوں گے تو یہ فکر پیدا ہوتی ہے کہ ٹریننگ نہ ہونے کی وجہ سے ایک لمبا عرصہ گزر گیا ہے، وہاں کے انتظامات میں کوئی دِقّت نہ ہو اور جب انشاء اللہ تعالیٰ وہاں جلسہ ہوگا تو وہ بھی اتنا بڑا اور وسیع ہوگا کہ یو کے اور جرمنی کے دونوں جلسے ملا کر بھی شاید وہاں دس گنا زیادہ حاضری ہو۔ لیکن بہر حال یہ فکر بھی رہتی ہے اور یہ تسلی بھی کہ جب موقع آتا ہے اللہ تعالیٰ خود انتظامات بھی فرما دیتا ہے۔ وقت آنے پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی کام کر ہی لیتا ہے، روٹین کا کام چاہے کریں نہ کریں لیکن احمدی مزاج میں ہنگامی کام کرنے کی بڑی صلاحیت ہے۔ بہر حال مَیں جرمنی کے کارکنان کی آرگنائزڈ (Organized) طریقے پر کام کرنے کی بات کر رہا تھا، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس لحاظ سے یہ بڑا آرگنائزڈ جلسہ ہوتا ہے۔ اس میں انتظامی لحاظ سے بڑا ٹھہراؤ ہوتا ہے۔ یو کے سے آئے ہوئے ایک عزیز نوجوان سے مَیں نے پوچھا کہ تمہیں UK کے جلسہ میں اور جرمنی کے جلسہ میں کیا فرق نظر آیا؟ تو اس کا فوری جواب یہ تھا کہ یہاں کا جلسہ زیادہ آرگنائزڈ لگتا تھا۔

اس کی زیادہ وجہ تو یہی ہے جیسا کہ مَیں نے کہا کہ پاکستان سے آئے ہوئے ٹرینڈ کارکنان کا میسر آ جانا اور ان کا آگے پھر دوسروں کو بھی ٹریننگ دینا لیکن یہ سُن کے شاید یو کے والے پریشان ہو رہے ہوں، ان کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ ایک لمبے عرصے کی ٹریننگ کے بعد ان کے معیار بھی بڑے بلند ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں انتظامات کی بہتری کا نظر آنا اس جگہ کے میسر آنے کی وجہ سے بھی ہے جو جگہ مئی مارکیٹ یا من ہائم میں جماعت کو جلسے کے لئے ملی ہے جس میں بہت سے انتظامات موجود ہیں۔ ایسا انفراسٹرکچر (Infrastructure) میسر ہے جس کی وجہ سے بہت سے کام نہیں کرنے پڑتے، جس کی وجہ سے دوسرے کاموں میں بہتری کی زیادہ کوشش ہو جاتی ہے۔ اتنی بڑی جگہ کا بہت سی سہولتوں کے ساتھ ملنا بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جس کی وجہ سے ہمیں اس کا شکر گزار بننا چاہئے۔ گو کہ بعض قسم کی پابندیاں بھی ہیں جن میں سے گزرنا پڑتا ہے لیکن یہ پابندیاں بھی ہمارے فائدے کے لئے ہیں، ہمارے کاموں میں بہتری پیدا کرنے کے لئے ہیں، ان کے معیار بلند کرنے کے لئے ہیں۔ مثلاً محکمہ صحت یا جو بھی محکمہ ایسے معاملات سے تعلق رکھتا ہے اس نے لنگر خانہ کے معیار صفائی کو بہتر بنانے کا کہا تھا۔ یہ تو بڑی اچھی بات ہے، صفائی اور نظافت تو ایمان کا حصہ ہے اور بہت سے باہر سے آنے والوں نے بھی اس بات کا اظہار کیا کہ اس دفعہ ڈائننگ ہال کا معیار صفائی بھی بہت اچھا تھا۔

پھر برتنوں کی صفائی دھلائی کے معیار کو بہتر کرنے کے لئے ہمارے ایک انجینئر نے دیگیں دھونے کے لئے ایک سیمی آٹومیٹک (Semi Automatic) مشین بنائی ہے جس میں مزید بہتری پیدا کر کے اس کو آٹومیٹک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جس سے ایک منٹ میں ایک دیگ اس طرح چمک جاتی ہے جیسے کبھی اس کو استعمال ہی نہیں کیا گیا ہو، بالکل نئی ہو۔ تو یہ بھی اس دفعہ کے بہتر انتظامات میں ایک نئی چیز شامل ہوئی ہے۔ مَیں نے انجینئر صاحب کو کہا ہے کہ اَور ایسی مشینیں بنائیں اور اس میں مزید بہتری پیدا کریں اور اس کو پیٹنٹ (Patent) کروا لیں۔ دنیا کے مختلف جگہوں پر جہاں بڑے جلسے ہوتے ہیں، پہلے تو ہم ان کو یہ صفائی کرنے کے لئے دیں گے۔ بڑی سادہ اور کار آمد مشین ہے۔

پس یہ بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اور ہمارے دل اس شکر گزاری میں اور بھی بڑھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے احمدیوں کو ایسے دماغ عطا فرمائے ہیں جو یہ سوچتے ہیں کہ کس طرح کم سے کم خرچ میں ایسی چیزیں بنائی جائیں، ایسی ایجادیں کی جائیں جو جماعت کے مختلف شعبوں میں کام آ سکیں۔ پس یہ جو دوسروں کو آپ کام کرنے والوں کے بہتر انتظامات نظر آتے ہیں، ہر سال اس میں بہتری پیدا ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ جو یہ توفیق دیتا ہے کہ اپنے دماغ کو کام میں لا کر جماعتی ضروریات کے لئے ایجادات کریں، یہ چیزیں کسی بھی کام کرنے والے کے ذہن میں کسی قسم کا تکبر اور بڑائی پیدا نہ کرے بلکہ مزید عاجزی سے خدا تعالیٰ کے حضور جھکتے چلے جائیں، شکر گزاری میں مزید بڑھتے چلے جائیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں خدمت کی توفیق دے رہا ہے۔ اور یہ عاجزی اور شکر گزاری اُس وقت حقیقی عاجزی اور شکر گزاری کہلائے گی جیسا کہ مَیں نے کہا کہ جب اپنی عبادتوں کی بھی حفاظت کرنے والے ہوں گے۔ اپنی ہر کوشش کو خدا تعالیٰ کا انعام سمجھیں گے اور اس کا فضل جانیں گے۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ ایک احمدی پر اللہ تعالیٰ کے فضل جماعت میں شامل ہونے کی وجہ سے اور جماعت بن کر رہنے کی وجہ سے ہیں۔ نظام جماعت کے ساتھ منسلک رہنے کی وجہ سے ہیں۔ اطاعت کے جذبے کے تحت ہر خدمت بجالانے کی وجہ سے ہیں۔ پس اس چیز کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں اور اطاعت نظام کا جذبہ پہلے سے بڑھ کر اپنے دلوں میں پیدا کریں۔ جیسا کہ مَیں پہلے بھی کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں کہ ہر احمدی اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے تعلق کے معیار کو بلند سے بلند تر کرنے کی کوشش کرتا رہے۔ اطاعت نظام کے اعلیٰ نمونے دکھائے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ اطاعت خلافت، اطاعت نظام سے منسلک ہے۔

اگر کسی کا غلط رویہ دیکھیں، نظام جماعت کے کسی پرزے، کسی عہدیدار کی اصلاح چاہتے ہوں تو خلیفۂ وقت کو اطلاع کر سکتے ہیں لیکن اطاعت سے انکار کسی طرح بھی قابل برداشت نہیں۔ پس جلسوں کی غیر معمولی کامیابی کی حقیقی شکر گزاری کا بھی صحیح طریق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق میں بھی امتیازی اور نمایاں تبدیلی پیدا ہو اور نظام جماعت کی اطاعت کا بھی بہترین نمونہ بنیں۔ ہمیشہ یہ بات پیش نظر رکھیں کہ آنحضرت ﷺ ہمارے اطاعت کے کیا معیار دیکھنا چاہتے تھے؟ کیا تعلیم ہمیں دی ہے اور وہ یہ کہ تمہارا حق ادا ہو رہا ہے یا نہیں ہو رہا، لیکن تمہارا یہ فرض ہے کہ سنو اور اطاعت کرو۔ ان لوگوں پر جن پر تمہارے حقوق ادا کرنا فرض ہے اُن پر اُن کے عملوں کا بوجھ ہے اور تمہارے پر تمہارے عملوں کا بوجھ۔ پس اللہ تعالیٰ خود ایسے حق ادا نہ کرنے والے عہدیداروں سے پوچھ لے گا۔ جماعت احمدیہ پر تو اللہ تعالیٰ کا یہ بھی بہت بڑا فضل ہے اور احسان ہے کہ خلافت کی نعمت سے نوازا ہے اور اس کو اپنے انعاموں میں سے ایک انعام کہا ہے۔ پس یہ انعام بھی اس لئے ہے کہ اس نے حق کا ساتھ دینا ہے۔ خلیفہ وقت کسی کی پارٹی نہیں ہوتا۔ کسی سے ایسا رویہ اختیار نہیں کرتا کہ یہ اظہار ہو رہا ہو کہ اس کی طرفداری کی جا رہی ہے۔ اگر کوئی شکایت ہو تو خلیفۂ وقت کو اطلاع دی جا سکتی ہے۔ پس نئے احمدی بھی اور پرانے احمدی بھی یہ نمونے قائم کریں تو جماعتی ترقی میں ممد و معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

جلسے کے دنوں میں مَیں نے مقامی جرمن لوگوں سے ایک میٹنگ کی، جو نومبائع تھے اور چند مہینے پہلے احمدی ہوئے، کچھ چند سال پرانے بھی تھے۔ وہاں ایک نو............ جرمن نے یہ سوال کیا کہ اگر کوئی عہدیدار رہ چکا ہو اور اب عہدیدار نہ ہونے کی وجہ سے نئے عہدیداروں سے مکمل طور پر تعاون نہ کر رہا ہو، اس کی اطاعت نہ کر رہا ہو تو اس کا کیا علاج ہے؟ کس طرح اصلاح کی جائے؟ یہاں اصلاح کا سوال تو بعد میں آتا ہے اس سوال نے تو مجھے ویسے ہی ہلا دیا ہے کہ پاکستان سے آئے ہوئے احمدیوں نے اپنے یہ نمونے قائم کئے ہیں کہ جب تک عہدیدار رہے نظام کی اطاعت پر تقریر بھی کرتے رہے اور اطاعت کی توقع بھی کرتے رہے۔ جب عہدہ ختم ہوا تو بالکل ہی گھٹیا ہو گئے۔ پاکستانیوں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ آپ سے اعلیٰ نمونے کی توقع کی جاتی ہے۔ اگر یہی مثالیں قائم کرنی ہیں تو آپ نے تو اپنی پرانی تربیت بھی ضائع کر دی اور جلسوں کے مقاصد کو بھی ضائع کر دیا۔ دوسرے یہ یاد رکھیں کہ تمام قوموں نے انشاء اللہ تعالیٰ احمدیت اور............ میں شامل ہونا ہے اور ہر قوم نے نظام جماعت میں شامل ہو کر اپنے ملکوں کا نظام بھی خود چلانا ہے۔ اس لئے اس خیال سے اپنے ذہنوں کو پاک کریں کہ ایک نیا آیا ہوا جرمن ہم پر کس طرح مسلط کیا جا سکتا ہے یا وہ ہمارا عہدیدار کس طرح بن سکتا ہے؟ اس بات سے کہ آپ عہدیدار نہیں بنے اور نیا آیا ہوا عہدیدار بن گیا، آپ کو استغفار کا زیادہ خیال آنا چاہئے، استغفار میں زیادہ بڑھنا چاہئے کہ ہماری کمزوری کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے جماعت کی خدمت کا موقع ہم سے لے کر ان نئے شامل ہونے والوں کو دے دیا جو اخلاص و وفا اور اطاعت نظام اور اطاعت خلافت میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ پس ایسے بدخیالات رکھنے والے اپنی اصلاح کریں۔ اُس جرمن کو تو مَیں نے یہی کہا تھا کہ ان لوگوں کو پیار سے سمجھائیں، ان کے لئے دعا کریں۔ اگر پھر بھی باز نہیں آتے تو امیر صاحب کو لکھیں۔ اگر امیر صاحب کے کہنے پر بھی اصلاح نہیں کرتے تو مجھے لکھیں تا کہ ایسے لوگوں کے خلاف پھر تعزیری کارروائی ہو۔

حضرت مسیح موعود کو تو نیک اور اخلاص میں بڑھے ہوئے لوگ چاہئیں نہ کہ خودسر اور خود پسند لوگ، نہ کہ وہ لوگ کہ جب تک مفاد ہوا اطاعت پر زور دیتے رہیں اور جب مفاد نہ رہا تو اطاعت بھی ختم ہو گئی۔

جرمن نو احمدی ماشاء اللہ نظام جماعت کو سمجھنے میں بھی بہت ترقی کر رہے ہیں۔ ایک جرمن نوجوان نے سوال کیا کہ ایک طرف جماعت کا کام ہے، یعنی جماعتی نظام کا جو جماعت کے کسی عہدیدار کی طرف سے ان کے سپرد کیا جاتا ہے۔ دوسری طرف ذیلی تنظیموں، خدام، انصار اور لجنہ کے کام ہیں جو ان کے عہدیداروں کی طرف سے سپرد کئے جاتے ہیں۔ مثلاً ایک ہی وقت میں مجھے جماعتی عہدیدار بھی ایک کام کہتا ہے اور خدام الاحمدیہ کا عہدیدار بھی ایک کام کہتا ہے اور میرا دل بھی نوجوان ہونے کی وجہ سے یہی چاہتا ہے کہ خدام الاحمدیہ کا کام کروں تو اُس وقت کِس کام کو پہلے سرانجام دوں؟ مجھے ایسی صورت میں کیا کرنا چاہئے۔ اس کو تو مَیں نے اس کا تفصیلی جواب دیا تھا، اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ جماعتی نظام ایک مرکزی نظام ہے اور خدام، لجنہ اور انصار ذیلی تنظیمیں ہیں اور گو یہ ذیلی تنظیمیں بھی براہ راست خلیفۂ وقت کے ماتحت ہیں، ان سے ہدایات لیتی اور اپنے پروگرام بناتی ہیں لیکن جماعتی نظام بنیادی حیثیت رکھتا ہے اور خلیفۂ وقت کے قائم کردہ نظاموں میں سے سب سے بالا نظام ہے۔ ہر ذیلی تنظیم کا ممبر جماعت کا بھی ممبر ہے اور جماعت کا ممبر ہونے کی حیثیت سے وہ جماعتی نظام کا پابند ہے۔ اگر کوئی جماعتی عہدیدار کسی نوجوان کو، کسی خادم کو بحیثیت فرد جماعت کوئی کام سپرد کرتا ہے اور اس دوران خدام الاحمدیہ کے عہدیدار کی طرف سے بھی کوئی کام سپرد ہوا ہے تو وہ خادم جس کے سپرد جماعتی عہدیدار نے کام سپرد کیا ہے، بحیثیت خادم نہیں بلکہ بحیثیت فرد جماعت خدام الاحمدیہ کے متعلقہ افسر کو اطلاع کر کے کہ جماعت کے عہدیدار نے میرے سپرد فلاں فوری کام کیا ہے، اس لئے مَیں اس کو پہلے کرنے کے لئے جا رہا ہوں، اس کام کو پہلے کرے اور خدام الاحمدیہ یا کسی بھی ذیلی تنظیم کا کام بعد میں۔ یہ تو ہے ہنگامی موقع پر لیکن عام طور پر روٹین (Routine) کے جو کام ہوتے ہیں، اس کا سالانہ کیلنڈر جماعت کا بھی بن جاتا ہے اور ذیلی تنظیموں کا بھی اور جماعت کا کیلنڈر کیونکہ پہلے بن جاتا ہے اس لئے ذیلی تنظیمیں اپنے پروگرامز اس کے مطابق ایڈجسٹ کریں مثلاً اجتماع ہے، ٹورنامنٹس ہیں اور مختلف جلسے ہیں۔ اگر ہنگامی طور پر کوئی جماعتی پروگرام کسی جگہ بن جاتا ہے تو جماعتی پروگرام بہرحال ذیلی پروگراموں پر مقدم ہے۔ ذیلی تنظیموں کے جو پروگرام ہیں ان میں براہ راست جماعتی انتظامیہ کو دخل دینے کا حق نہیں ہے، یہ بھی واضح ہونا چاہئے۔ خدام الاحمدیہ کے کام میں مقامی صدران یا امیر وغیرہ کوئی دخل اندازی نہیں کر سکتے۔ نہ لجنہ کے کام میں نہ انصار اللہ کے کام میں، باوجود اس کے کہ ان کا نظام بالا ہے۔ اگر امراء خلاف تعلیم سلسلہ اور خلاف روایت ذیلی تنظیموں سے کوئی کام ہوتا ہوا دیکھیں تو فوری طور پر متعلقہ ذیلی تنظیم کے صدر کو بلا کر سمجھائیں، اگر مقامی طور پر ہو رہا ہے تو امیر کو اطلاع دی جائے اور قائد کو سمجھایا جائے اور پھر فوری طور پر خلیفۂ وقت کو اطلاع دینی ضروری ہے۔ کیونکہ جماعتی روایات کا تقدس بہرحال قائم کرنا ضروری ہے۔ لیکن یہ فرق یاد رکھنا چاہئے کہ پروگراموں میں براہ راست دخل اندازی نہیں کی جا سکتی۔ بعض اَور جگہوں سے بھی یہ سوال اٹھتے ہیں اس لئے میں ان کو مختصراً بیان کر رہا ہوں۔

لجنہ کے اجلاسوں کے بارے میں بھی واضح کر دوں کہ بعض لجنہ کی تنظیموں سے یہ سوال اٹھتے رہتے ہیں کہ مردوں کے جو ماہانہ اجلاسات ہوتے ہیں اس میں لجنہ کو بھی لازماً شامل ہونے کے لئے کہا جاتا ہے۔ اس بارہ میں واضح ہو کہ لجنہ کے کیونکہ اپنے ماہانہ اجلاس ہوتے ہیں اس لئے جماعتی ماہانہ اجلاسوں میں لجنہ کو بلانے کی ضرورت نہیں ہے، نہ ان کا شامل ہونا ضروری ہے۔ ہاں جو بڑے جلسے ہیں، جیسے سیرت النبیؐ کا جلسہ ہے، یوم مسیح موعود، یوم مصلح موعود، یوم خلافت وغیرہ یا اور کوئی پروگرام جو مرکزی طور پر یا ریجن کے طور پر بنتے ہوں ان میں لجنہ ضرور شامل ہو۔ اس کے

علاوہ لجنہ خود بھی اپنے یہ اجلاسات اور جلسے کر سکتی ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ کا ذیلی تنظیمیں بنانے کا یہ مقصد تھا کہ جماعت کے ہر طبقے کو جماعتی ایکٹیویٹیز (Activities) میں شامل کیا جائے تاکہ ترقی کی رفتار میں تیزی پیدا ہو۔ ہر ایک کا اپنا اپنا ایک لائحہ عمل ہو تاکہ ایک دوسرے کو دیکھ کر مسابقت کی روح پیدا ہو۔ گاڑی کی پٹڑی کی طرح، لائن کی طرح دونوں برابر چل رہے ہوں، کہیں ٹکراؤ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ پس یہ بھی اللہ تعالیٰ کے انعاموں میں سے ایک انعام ہے۔ اس کی قدر کریں تاکہ (۔) احمدیت کی گاڑی اس پٹڑی پر منزلوں پر منزلیں طے کرتی چلی جائے اور ہم (۔) کا جھنڈا دنیا میں لہراتا ہوا دیکھیں۔

جلسہ کے حوالے سے ایک بات میں عورتوں کے متعلق بھی کہنا چاہتا ہوں۔ عموماً عورتوں کی یہ شکایت ہوتی تھی کہ ان کی مارکی میں پروگراموں کے دوران شور بہت ہوتا ہے۔ میری تقریر کے دوران بھی بچوں کی وجہ سے کچھ نہ کچھ حد تک شور رہتا تھا۔ تو مَیں نے انتظامیہ کو کہا تھا کہ یوکے میں بھی اس طرح ہوتا ہے یہاں بھی یہی کریں کہ بچوں والی عورتوں کی علیحدہ مارکی ہو تاکہ جو مین مارکی ہے اس میں شور کم سے کم ہو۔ عورتیں بے شک خود شور مچا رہی ہوں، باتیں کر رہی ہوں لیکن بچوں کی موجودگی کی وجہ سے ان کو بہانہ مل جاتا ہے کہ بچے شور کر رہے ہیں۔ بہرحال اس دفعہ غیر معمولی طور پر عورتوں نے میری تقریر کے دوران خاموشی کا مظاہرہ کیا اور اس خاموشی کو دیکھ کر حیرت ہوتی تھی۔ مَیں اس بات پر خوش بھی تھا اور اس بات کا افسوس بھی کر رہا تھا کہ یہ میری بدظنی تھی کہ عورتیں بچوں کی آڑ میں خود باتیں کرتی رہتی ہیں۔ لیکن میری یہ خوش فہمی تھوڑی دیر کے بعد ہی دور ہو گئی اور پتہ لگ گیا کہ یہ میری بدظنی نہیں تھی کیونکہ میری تقریر کے علاوہ عورتوں نے خاموشی اختیار نہیں کی اور ایک بڑا طبقہ مسلسل باتیں کرتا رہا اور ڈیوٹی والیوں کے کہنے پر بھی خاموش نہیں ہوتی تھیں۔ کسی کا جواب تھا کہ پہلے فلاں کو چپ کراؤ پھر مَیں چپ کروں گی۔ کسی نے یہ جواب دیا کہ اتنے لمبے عرصے کے بعد تو ہم ملے ہیں۔ ہمارے خاوند تو ملنے بھی نہیں دیتے تو ہم اب بیٹھ کر باتیں بھی نہ کریں۔ اور جو بیچاری نیک نیتی سے جلسہ سننے کے لئے آئی تھیں، وہ جو بیچاری اس نیت سے آئی تھیں اور اس شور کی وجہ سے ان پروگراموں سے استفادہ نہیں کرسکیں ان میں سے بہت ساری ایسی تھیں جنہوں نے رونا شروع کر دیا کہ ہمیں پروگرام بھی سننے نہیں دے رہیں۔ سنا ہے ایک دفعہ تو اتنا شور تھا کہ مائیکروفون سے بھی آواز نہیں آ رہی تھی۔

حضرت مسیح موعودؑ نے ایک سال جلسہ ہی اس لئے منعقد نہیں کیا تھا کہ جو جلسے کا مقصد ہے اسے پورا نہیں کیا جاتا۔ مَیں بھی یہ سوچ رہا ہوں کہ لجنہ کا وسیع پیمانے پر جلسہ ہی بند کر دیا جائے اور چھوٹے چھوٹے ریجنل جلسے کئے جائیں اور پھر اگر تربیت ہو جائے تسلی ہو جائے تو پھر مرکزی جلسہ کریں۔ یا پھر دوسری صورت یہی ہے کہ تھوڑا سا ان کو توجہ دلانے کے لئے مَیں لجنہ میں براہ راست خطاب بند کر دوں اور جب تک یہ اطلاع نہیں مل جاتی کہ اس سال تمام پروگرام لجنہ نے خاموشی سے سنے ہیں اس وقت تک وہاں خطاب نہ کیا جائے۔

مجھے پتہ ہے، احساس ہے کہ عورتوں کی کافی تعداد جو خالصتاً جلسہ کی نیت سے آتی ہیں ان کے لئے بہت تکلیف دہ ہوگا۔ لیکن علاج کے لئے بعض دفعہ کڑوی گولیاں دینی پڑتی ہیں۔ تو جیسا کہ حضرت مسیح موعودؑ نے بھی ایک سال جلسہ نہیں کیا تھا، حالانکہ بڑے اخلاص سے بڑی تعداد جلسہ میں شامل ہونے کے لئے آئی تھی تو یہاں بھی ایک صورت کی جائے تاکہ شاید اصلاح ہو جائے۔ یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ صرف نومبائعات جو بڑے آرام سے اور شوق سے جلسہ سنتی ہیں اور بیس پچیس سال تک کی لڑکیاں، عورتیں جن میں فی الحال کم باتیں کرنے کا شوق ہے، ان کو جلسہ پر یا مرکزی اجتماع پر آنے کی اجازت ہو اور باقیوں پر پابندی لگا دی جائے اور صرف یہاں نہیں بلکہ مَیں اب سوچ رہا ہوں کہ اپنے نمائندوں کے ذریعہ سے مختلف ملکوں میں اس طرح کے جائزے لوں جہاں بڑی جماعتیں ہیں۔ عورتوں کو اتنی مرتبہ توجہ دلائی گئی ہے کہ اپنے مقام کو سمجھیں اور اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی طرف توجہ پیدا کریں لیکن بہت کم اثر ہوتا ہے۔ میری تقریر کے دوران لجنہ کی مارکی میں اس قدر خاموشی تھی کہ مَیں سمجھا تھا کہ ضرور میری باتوں پر عمل کرنے کی کوشش کریں گی لیکن میرے مارکی سے باہر نکلنے کے بعد ہی وہاں شور شروع ہو گیا۔ وہی ہنگامہ، وہی باتیں اور سارے پروگراموں کے دوران اسی طرح ہوتا رہا۔ یاد رکھیں اگر اسی طرح کی حرکتیں ہوتی رہیں تو یہ پرانے احمدیوں کے لئے بھی لمحہ فکریہ ہے کیونکہ نئے آنے والے اخلاص میں بڑھ رہے ہیں اور پرانوں کو جلسے کا صرف ایک مقصد یاد رہ گیا ہے کہ آپس کے تعلقات بڑھاؤ۔ یاد رکھیں کہ ہر عمل جو موقع محل کے لحاظ سے نہ کیا جائے، بے شک صحیح اور اچھا ہو، وہ عمل صالح نہیں کہلاتا۔

مَیں سمجھتا ہوں کہ لجنہ کی تنظیم بھی نچلی سطح سے لے کر، اپنے شہر کی تنظیم سے لے کر مرکزی سطح تک تربیت میں اس کمی کی ذمہ دار ہے۔ بڑے بڑے مسائل یاد کرنے سے بہتر ہے پہلے اپنی تربیت کریں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا جماعت میں نئے شامل ہونے والے اپنے اخلاص میں بڑھ رہے ہیں اور دنیا کے ہر ملک میں بڑھ رہے ہیں اُن کو دیکھ کر جہاں خوشی ہوتی ہے کہ نئے آنے والے اخلاص میں بڑھ رہے ہیں، اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو نیکی اور اخلاص میں بڑھنے والے ملک ملک میں عطا کئے ہیں اور عطا فرما رہا ہے اور دل سے بے اختیار اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر کے جذبات نکلتے ہیں، وہاں یہ فکر بھی ہوتی ہے کہ پرانے احمدیوں کی قربانیوں کو کہیں ان کی اولادیں ضائع نہ کر دیں۔

جرمنوں میں مَیں نے دیکھا ہے خاص طور پر نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں میں جو احمدی ہو رہے ہیں (۔) کی پیاری تعلیم کا بہت اثر ہے۔ کوشش کرتے ہیں کہ حتی الوسع ہر حکم کو مانیں اور ہر حکم کی پابندی کریں۔ وقتی اطاعت نہیں بلکہ مستقل اطاعت کا جُوا اپنی گردن پر ڈالیں۔ اس وقت یہاں نومبائعین کی تعداد سینکڑوں میں ہے اور اس تھوڑی سی تعداد میں بھی اطاعت اور خدمت کا جذبہ نمایاں نظر آتا ہے۔ یہ لوگ نمایاں ہو کر سامنے آ رہے ہیں۔ لیکن انشاء اللہ تعالیٰ وہ وقت بھی دور نہیں ہے جب یہ تعداد ہزاروں اور لاکھوں میں ہونے والی ہے۔ اس لئے میں جرمن احمدیوں سے بھی کہتا ہوں کہ وہ (۔) کی تعلیم جہاں اپنی زندگیوں پر لاگو کریں وہاں شمع ہدایت بنتے ہوئے اپنے ہم وطنوں میں بھی یہ تعلیم پھیلائیں۔ (۔) کی جو روشنی آپ کو ملی ہے اس شمع سے دوسروں کے دل بھی روشن کریں۔ (۔) کے خوبصورت پیغام سے دوسروں کو بھی آگاہ کریں۔ اس تأثر کو دھوئیں کہ (۔) ایک شدت پسند مذہب ہے۔ گزشتہ دنوں یہاں جرمنی میں کچھ لڑکے گرفتار ہوئے، کچھ جرمن اور کچھ ترک لڑکے تھے جو دہشت گردی کرنے والے تھے اور کہا جاتا ہے کہ وہ پاکستان سے ٹریننگ لے کر آئے تھے۔ ایک بڑے نقصان سے اللہ تعالیٰ نے اس ملک کو بچا لیا ہے۔ ان بھٹکے ہوؤں تک بھی (۔) کی صحیح تعلیم پہنچائیں اور اپنے ہم قوموں کو بتائیں کہ اس (۔) کو (۔) نہ سمجھو جس کا اظہار ان لوگوں سے ہو رہا ہے بلکہ حقیقی (۔) کے لئے ہمارے پاس آؤ، ہماری بات سنو۔ پس یہ پیغام پہنچانے کے لئے جامع پروگرام بنائیں اور یہی شکر گزاری اور اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بننے کا طریق ہے۔

پاکستانی احمدیوں سے بھی مَیں کہتا ہوں کہ اپنی حالتوں میں پہلے سے بڑھ کر تیزی کے ساتھ تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کریں اور اپنی حالتوں میں انقلاب لانے کی کوشش کریں۔ یہی صحیح شکر گزاری کا طریق ہے۔ یہی اپنے بزرگوں کے نام کو زندہ رکھنے کا طریق ہے جنہوں نے احمدیت کی خاطر قربانیاں دی تھیں۔ یہی آپ کا جماعت میں شامل ہو کر صحیح حق ادا کرنے کا طریق ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے۔

جلسہ کی برکات میں سے ایک برکت یہ بھی حاصل ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے ان دنوں میں گیارہ سعید فطرت مردوں عورتوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور وہ بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئے۔ مردوں میں بھی دستی بیعت ہوئی، بہت ساروں نے دیکھا ہوگا، جس میں دوران سال بعض نئے شامل ہونے والوں اور جلسہ کے دوران بھی پانچ یا چھ مردوں نے بیعت کی جو احمدی ہوئے تھے۔ اس وقت بھی مَیں نے ان مرد نومبائعین کی عجیب جذباتی کیفیت دیکھی تھی۔

لیکن اس دفعہ بہت سوں کو علم نہیں، مَیں بتادوں کہ مَیں نے براہ راست جرمن عورتوں میں بھی بیعت لی ہے اور اس طرح لی تھی کہ اپنی بیوی کا (محرم کا ہاتھ پکڑا جا سکتا ہے) ہاتھ پکڑ کے اور باقی عورتوں نے ان کا ہاتھ پکڑ کر اور پھر چین (Chain) بن کے 60-70 عورتوں نے اس طرح بیعت کی اور بیعت کرنے والیوں میں بعض بالکل نئی تھیں، ان کو احمدیت قبول کئے کچھ عرصہ ہوا تھا۔ عموماً تو تمام عورتیں ہی اس وقت جذباتی کیفیت میں تھیں لیکن خاص طور پر ان نئی شامل ہونے والیوں کی حالت عجیب تھی، جن کی احمدیت کی زندگی صرف چند دن یا چند مہینے تھی۔ اس قدر اخلاص اور جذبات کا اظہار کر رہی تھیں کہ صاف نظر آ رہا تھا کہ ان میں ایک انقلاب آ گیا ہے۔ بیعت کے الفاظ شروع ہوتے ہی انہوں نے پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کر دیا۔ بیعت کے بعد جو دعا ہوئی اس میں بھی ان کی تڑپ بیان سے باہر ہے اور جب مَیں وہاں سے اٹھ کر باہر آ گیا ہوں تو مجھے بتایا گیا کہ پھر وہ سجدۂ شکر بجالانے کے لئے سجدہ میں پڑ گئیں۔ یہ اس معاشرے کی وہ نوجوان تھیں جس نے خدا کو بھلا دیا ہوا ہے۔ لیکن............انہوں نے اس دنیا اور اپنے معاشرے کو ٹھکرا کر واحد و یگانہ خدا سے پیار اور صدق و وفا کا زندہ تعلق قائم کر لیا ہے۔

پس جلسہ کی یہ بھی برکات ہیں اور یہ برکات ہمیں تبھی فائدہ دیں گی جب ہم ہمیشہ شکر گزاری کرتے چلے جائیں گے، ہمیشہ اپنے عہد بیعت میں مضبوطی پیدا کرتے چلے جائیں گے، ہمیشہ شکر گزاری کے جذبات کے ساتھ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے کامل فرمانبردار بنتے چلے جائیں گے۔ اور تبھی ہر فرد جماعت حضرت مسیح موعود کی جماعت کا ایک مفید رکن بننے والا کہلا سکے گا، جب ان باتوں پر عمل ہوگا ورنہ ایک خشک ٹہنی کی طرح ہوگا جو بے فائدہ ہے جو جلانے کے کام آتی ہے۔ تو ہر احمدی کو خشک ٹہنی بننے کی بجائے سرسبز اور ثمر آور شاخ بننے کی کوشش کرنی چاہئے اور اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کا صحیح عبد بنتے ہوئے اور اس کا شکر گزار بنتے ہوئے ان برکات سے فائدہ اٹھانے والا بننا چاہئے جن کے حصول کے لئے یہ جلسہ منعقد کیا جاتا ہے اور جس مقصد کے حصول کے لئے حضرت مسیح موعود نے جلسے جاری فرمائے تھے۔

اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

دوطرفہ ڈپریشن (Bipolar Depression)

ذہنی امراض میں ڈپریشن کی بیماری سب سے زیادہ عام ہے۔ میں آپ کو ڈپریشن کی ایک قسم ''دوطرفہ ڈپریشن'' کی تفصیل بتاتا ہوں۔ اس کو دورخی ڈپریشن بھی کہتے ہیں۔ ہمارے ملک میں مردوں میں دس ہزار میں سے 13.5 فیصد اور عورتوں میں دس ہزار میں سے 14.5 فیصد افراد اس بیماری میں مبتلا ہیں۔ تاہم یہ بیماری ڈپریشن کی مخصوص بیماری کے مقابلے میں اتنی عام نہیں۔ یاد رہے ڈپریشن کی بیماری سے متاثر ہر پندرہ مریضوں میں سے ایک اس مرض کا شکار ہوتا ہے۔

تعارف

دوطرفہ یا دورخی ڈپریشن میں درحقیقت مریض کے موڈ میں دو انتہائی قسم کی تبدیلیاں دیکھنے کو ملتی ہیں اور ڈپریشن کے مرض کے الٹ، جس میں خواتین کی شرح زیادہ ہے۔ دوطرفہ ڈپریشن کی شرح مردوں اور عورتوں میں تقریباً یکساں ہے۔ اس بیماری کا آغاز بچپن میں ہی ہوسکتا ہے اور اس مرض کا شکار مریض بیماری کی حالت میں خود کو بے بس محسوس کرتے ہیں۔ یہ مرض قابل علاج ہے اور لوگوں میں اس بیماری کے متعلق شعور ہونا چاہئے تاکہ مریض بروقت طبی معائنے اور علاج معالجے کے بعد اس مشکل صورتحال سے باہر نکل کر ایک نارمل زندگی گزار سکے۔

علامات

اس قسم کی ڈپریشن میں متاثرہ مریض میں دو قسم کی علامات دیکھنے کو ملتی ہیں۔ اس کی بیماری عام طور پر ڈپریشن کی بیماری کی مخصوص علامات سے شروع ہوتی ہے۔ جبکہ دوسری صورت کو مینیا (Mania) کہا جاتا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس مرض کا شکار دس سے پندرہ فیصد مریضوں میں صرف مینیا کی علامات پائی جاتی ہیں۔

مینیا (Mania) کی علامات:

اس کی علامات میں مریض کے موڈ میں اضطراب اور بے چینی دیکھنے کو ملتی ہے۔ عزیز و اقارب اور قریبی دوست احباب مریض کی طبیعت میں اضطراب اور بے چینی کو بھانپ لیتے ہیں۔ کچھ مریض غیر متوقع طور پر بہت خوش باش نظر آتے ہیں۔ اونچی آواز میں بولنا، ہنسنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس کی دیگر علامات درج ذیل ہیں۔

1۔ مریض کی توجہ غیر ضروری اشیاء کی طرف مبذول رہتی ہے۔

2۔ مریض کی نیند میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

3۔ مریض تفریح اور دیگر دلچسپیوں میں مصروف رہتا ہے۔ مثلاً غیر ضروری خرید و فروخت کرنا، پیسے ضائع کرنا وغیرہ۔

4۔ مریض کا غیر ضروری گفتگو کرنا اور فون کا زیادہ استعمال کرنا۔

5۔ اس بیماری کے شکار مریض اپنے لباس اور بناؤ سنگھار میں اپنی عمر کے برعکس بھڑکیلے رنگوں کا انتخاب کرتے ہیں۔

6۔ جب مریض میں مینیا کی علامات ختم ہوتی ہیں تو پھر اس میں عام ڈپریشن کی مخصوص علامات شروع ہو جاتی ہے۔ اسی لئے اس مرض کو دوطرفہ یا دورخی ڈپریشن کہتے ہیں۔

عام ڈپریشن کی علامات

ڈپریشن کی علامات میں افسردگی، مایوسی، اپنے روزمرہ کام سے عدم دلچسپی، ہر وقت تھکاوٹ محسوس کرنا، خود کو مسائل کا ذمہ دار سمجھنا، کام سے بے توجہی، قوت فیصلہ میں کمی، موت یا خودکشی کے بارے میں سوچنا، بات بات پر رونا، گھنٹوں خاموش بیٹھے رہنا وغیرہ شامل ہیں۔

وجوہات:

ابھی تک دوطرفہ ڈپریشن کی وجوہات کا حتمی طور پر ادراک نہیں ہوسکا۔ تاہم ماہرین نے چند باتوں کی نشاندہی کی ہے۔

1۔ دماغ سے خارج ہونے والے مخصوص کیمیائی اجزاء جنہیں نیوروٹرانسمیٹر (Neuro-Transmitter) کہا جاتا ہے اگر اپنی حد میں نہ ہوں تو دوطرفہ ڈپریشن کا مرض لاحق ہوسکتا ہے۔

2۔ یہ بیماری موروثی (Hereditery) بھی لاحق ہوسکتی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق تقریباً پچاس فیصد مریضوں کے والدین میں سے کسی ایک کو یہ بیماری رہی ہوتی ہے۔ نیز اس مخصوص بیماری کے شکار مریضوں میں ستائیس فیصد امکان ہوتا ہے کہ اس کے کسی ایک بچے کو یہ بیماری ہو جائے گی اور اگر ماں باپ دونوں اس مرض کا شکار ہوں تو پھر امکان پچاس سے ستر فیصد ہو جائے گا۔

3۔ زندگی میں پیش آنے والے مشکل اور تکلیف دہ حالات بھی اس مرض کی وجہ بن سکتے ہیں۔

علاج

مریض کو خاندان، قریبی دوست اور عزیز رشتے داروں کے بھرپور تعاون کے علاوہ جس چیز کی ضرورت سب سے زیادہ ہوتی ہے وہ ذہنی امراض کے ڈاکٹر (Pyschitarist) سے باقاعدہ علاج ہے۔ اکثر لوگ اس بیماری کو اہمیت نہیں دیتے اور مریض بھی ڈاکٹر سے استفادہ کرنے سے کتراتے ہیں۔ بہرحال یہ یاد رکھیں کہ دوطرفہ یا دورخی ڈپریشن ایک ذہنی بیماری ہے جس کا علاج کروانا بہت ضروری ہوتا ہے۔ تاکہ مریض ایک نارمل زندگی گزار سکے۔ اگر خدانخواستہ آپ کو یہ بیماری ہے۔ یا پھر گردوپیش میں جاننے والوں میں کسی کو یہ بیماری ہے تو پھر آپ کو مریض کی مدد کرنی چاہئے اور اسے سمجھا کر اور کسی طرح قائل کر کے ذہنی امراض کے ڈاکٹر کے پاس لے کر مکمل علاج کروانا چاہئے کہ وہ ایک نارمل اور خوشگوار زندگی گزارنے کے قابل ہو سکے۔

احباب جماعت اور خصوصاً واقفین نو بچوں اور ان کے والدین کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ کسی تکلیف یا پریشانی کی صورت میں اپنے فیملی ڈاکٹر سے مشورہ کرنے میں کسی قسم کی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرنی چاہئے اور مرض کا فوراً علاج کروانا چاہئے۔ اس طرح آئندہ کی کئی پیچیدگیوں اور پریشانیوں سے بچا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اچھی اور زندگی سے بھرپور خوشگوار زندگی گزارنے اور خدمت دین کرنے کی توفیق دے۔ آمین

جارج واشنگٹن

امریکہ کے پہلے صدر جان واشنگٹن کی زندگی میں جمعہ کا دن بڑا اہم اور مبارک تھا۔ اس کی زندگی کے بہت اہم کام جمعہ کو شروع ہوئے یا انجام پائے۔ مثلاً جمعہ کے دن پیدا ہوا۔ لیفٹیننٹ کرنل کے عہدے پر ترقی پائی۔ ورجینیا میں فوج کی کمان سنبھالی۔ امریکی بحری فوج کی بنیاد ڈالی۔ یارک ٹاؤن کو فتح کیا۔ دستوری کانفرنس کا صدر منتخب ہوا۔ محکمہ جنگ کی بنیاد ڈالی۔ سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کی بنیاد ڈالی۔ اپنی کابینہ کے پہلے افسر کا تقرر کیا۔ دوبارہ کمانڈر انچیف بنا۔ وفاقی دارالحکومت کی بنیاد رکھی۔ وہائٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا۔ دور صدارت بھی جمعہ کے روز ختم ہوا۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم طاہر احمد کاشف صاحب مربی سلسلہ النور سوسائٹی کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی سارہ تقویم شانزے نے قرآن مجید کا پہلا دور چھ سال چار ماہ میں مکمل کرلیا ہے۔ عزیزہ سارہ مکرم بشارت احمد درویش صاحب کوئٹہ ابن مکرم میاں خوشی محمد صاحب سابق باڈی گارڈ حضرت المصلح الموعود کی پوتی ہے مورخہ 10/اکتوبر 2007ء کو تقریب آمین بیت النور کراچی میں منعقد کی گئی۔ جس میں محترم نواب مودود احمد خان صاحب امیر ضلع کراچی نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک و صالح وجود بنائے اور قرآن مجید کی محبت ہمیشہ اس کے دل میں قائم رہے اور قرآنی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی ہمیشہ توفیق ملتی رہے۔ آمین

مقابلہ نظم بعنوان خلافت احمدیہ

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان خدام کے مابین ''خلافت احمدیہ'' کے موضوع پر نظم لکھنے کا مقابلہ منعقد کر رہا ہے۔ اس خدام کو کم از کم 6 اور زیادہ سے زیادہ 15 اشعار کی نظم لکھنا ہوگی۔ مقابلہ میں نظم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2007ء ہے۔ مقابلہ میں اول، دوم اور سوم آنے والے خدام کو بالترتیب 3,5 اور 2 ہزار روپے نقد انعام دیا جائے گا۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن دفتر نمائش ربوہ تحریر کرتے ہیں

مکرم سمیع احمد صاحب ولد مکرم غلام علی خاں صاحب لسکانی بلوچ مورخہ 10/اکتوبر 2007ء بوجہ کینسر وفات پا گئے۔ اسی روز ان کی نماز جنازہ مکرم محمد انور نسیم صاحب مربی سلسلہ نے بعد نماز فجر بیت السلام دارالیمن وسطی میں پڑھائی۔ تدفین کے بعد مکرم رفیق احمد نعیم صاحب نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم انتصار نذر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم اشتیاق نذر صاحب کے نکاح کا اعلان محترمہ عائشہ اعجاز صاحبہ بنت مکرم اعجاز احمد طاہر صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد (دعوت الی اللہ) نے مورخہ 21/اکتوبر 2007ء کو بیت السلام فیکٹری ایریا ربوہ میں بعد نماز عصر کیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر قسم کی خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ ہو۔ آمین

نکاح

مکرم طارق حیات صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میری ہمشیرہ مکرمہ منصورہ صداقت صاحبہ بنت مکرم صداقت حیات صاحب کے نکاح کا اعلان مکرم قمر زمان صاحب ابن مکرم ایاز احمد صاحب ورک جرمنی کے ساتھ مبلغ 4 ہزار یورو حق مہر پر مورخہ 26 ستمبر 2007ء کو بیت المبارک میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے کیا۔ مکرم قمر زمان صاحب مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب ورک آف قیام پور ورکاں ضلع گوجرانوالہ کے پوتے اور مکرمہ منصورہ صداقت صاحبہ ان کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

گمشدہ رسید بک

دفتر روزنامہ الفضل کی رسید بک نمبر 40 راولپنڈی میں کہیں گر گئی ہے۔ اس کی رسید نمبر 1 تا 100 خالی ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں اور اس رسید پر کوئی رقم ادا نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

Donate Blood- Save Life

خبریں

گن شپ ہیلی کاپٹروں کے حملے۔ 10 جنگجو ہلاک

سوات میں سیکیورٹی فورسز نے گن شپ ہیلی کاپٹروں سے جنگجوؤں کے ٹھکانوں پر حملے کئے جس میں 10 جنگجو ہلاک ہو گئے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل وحید ارشد نے جیو اور اے ایف پی کو بتایا کہ کارروائی منگلور کے علاقے میں کی گئی جہاں مزاحمت کاروں نے ٹھکانے بنا رکھے ہیں اور وہ پہاڑوں سے فورسز پر حملے کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ان افراد کے خلاف ایکشن لینا چاہئے جنہوں نے پرامن سوات کو خونی جگہ بنا دیا ہے۔ دوسری طرف جھڑپوں کے نتیجے میں ہزاروں افراد کی سوات سے منتقلی جاری ہے۔ کبل اور دوسرے علاقوں میں بازار مکمل بند ہیں۔ جنرل وحید ارشد نے اے ایف پی کو بتایا کہ کارروائی اس وقت کی گئی جب جنگجوؤں نے فورسز پر حملہ کیا۔ ابھی کارروائی جاری ہے مکمل ہونے پر ہی ہلاکتوں کے بارے میں درست علم ہو سکے گا۔

نواز شریف کی واپسی کیلئے مفاہمت ہو سکتی ہے

وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) اہم سیاسی جماعت ہے۔ نواز شریف کی واپسی کیلئے مفاہمت ہو سکتی ہے۔ سانحہ کارساز کے پیچھے ملوث عناصر کا پتہ چلا لیا گیا ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ تمام اتحادی جماعتیں الیکشن میں مل کر حصہ لیں گی اور کامیابی حاصل کرلیں گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے پانچ سالہ دور میں مفاہمانہ رویہ رکھا جس کے باعث حکومت نے اپنی پانچ سالہ مدت پوری کی۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے اندر تمام اتحادی جماعتیں مل کر الیکشن میں حصہ لیں گی اور پاکستان کو ترقی کی راہ میں آگے لے کر جائیں گے۔

ریڈیو پاکستان کے دفاتر میں آتشزدگی 14 سٹوڈیوز جل گئے

کراچی میں واقع ریڈیو پاکستان کے دفاتر میں آگ بھڑک اٹھی جس سے 14 سٹوڈیوز جل کر خاکستر ہو گئے تاہم آگ سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا بعدازاں آگ پر قابو پا لیا گیا۔ آگ لگنے کی وجہ سے ریڈیو پاکستان کی نشریات کئی گھنٹے بند رہیں۔ ابتدائی معلومات کے مطابق آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی گئی ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات محمد علی درانی نے عمارت میں لگنے والی آگ کی فوری تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے تحقیقاتی کمیٹی قائم کر دی ہے جو تین روز کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔

بوسنیا کے یتیم بچوں کی امداد اور صومالیہ کے قحط زدگان کے لئے مالی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ فرمودہ 30/اکتوبر 1992ء میں بوسنیا کے یتیم بچوں کی امداد کے لئے ایک نئی مالی تحریک کا اعلان کرتے ہوئے احباب جماعت کو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرمائی۔ اسی خطبہ میں حضور نے صومالیہ کے قحط زدہ عوام کے لئے بھی مدد کی اپیل فرمائی۔

حضور نے اعلان فرمایا کہ بوسنیا اور صومالیہ کے لئے جماعت جو چندہ دے گی میں اس کا ایک فیصد ذاتی طور پر دوں گا۔ (الفضل یکم نومبر 1992ء)

گیس پائپ لائن میں دھماکہ، پاور پلانٹ کو سپلائی معطل

بلوچستان کے علاقہ نصیر آباد میں نامعلوم افراد نے اوچ پاور پلانٹ کو جانے والی گیس پائپ لائن کو دھماکے سے اڑا دیا گیا ہے جس سے پاور پلانٹ کو گیس کی ترسیل معطل ہوگئی ہے اور گیس کی معطلی سے کروڑوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔ پولیس اہلکاروں نے بتایا ہے کہ ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں لیکن تاحال کسی گرفتاری کی تصدیق نہیں ہو سکی۔

غیر ملکی اور مقامی شرپسندوں کو شمالی وزیرستان چھوڑنے کیلئے ایک ہفتے کی ڈیڈ لائن

ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل وحید ارشد نے سرکاری ٹیلی ویژن کو بتایا کہ شمالی وزیرستان میں حالات قابو میں ہیں اور علاقے میں امن ہے۔ انہوں نے کہا شرپسندوں کی طرف سے فائرنگ اور راکٹ فائرنگ کا ایک ایک واقعہ ہوا۔ راکٹ فائرنگ میں جو لوگ ملوث تھے انہیں گرفتار کر لیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ مقامی طالبان نے مقامی اور غیر ملکی شرپسندوں کو علاقے سے نکل جانے کا حکم دیا ہے اور ایک ہفتے کی ڈیڈ لائن دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی سرداروں کی طرف سے یہ عمل سیکیورٹی فورسز کے ساتھ تعاون کی ایک کڑی ہے۔

(باقی صفحہ 8 پر)

کوالٹی اور اعتماد کا نام
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
میاں منور احمد قمر
047-6211883-0321-7709883

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
پیکنگ: 25ML رعایتی قیمت =/30 روپے، 120ML رعایتی قیمت =/125 روپے

GHP-55/GH
ایمرجنسی ٹانک
گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن ہائی، لوبلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے

GHP-319/GH
امراض معدہ
بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے

GHP-324/GH
اسہال۔ پیچش
ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔

GHP-354/GH
نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔

GHP-383/GH
حلق و گلے کے امراض، گلے و ٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے مؤثر اور آزمودہ علاج ہے۔

GHP-391/GH
خون و بھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399,6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

ربوہ میں طلوع وغروب 30۔اکتوبر

طلوع فجر	5:00
طلوع آفتاب	6:20
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:23

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

اسٹیٹ ہاؤس
PCSIR STAFF کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
لاہور ربوہ میں پراپرٹی کی خرید وفروخت کیلئے
رابطہ 0333-4615339
0333-6713217

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

فارم ہاؤس برائے فروخت
16 کینال خوبصورت فارم ہاؤس، سرگودھا روڈ پر واقع، احمد نگر کے قریب، دارالضیافت اور بیت مبارک سے 5 منٹ کی ڈرائیو پر۔
اس فارم ہاؤس کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں۔
1. 2 بیڈ روم مع ہٹ (Hut)
2. تراشیدہ پتھروں سے بنی عمارت
(2000 مربع فٹ) جس میں اخروٹ کی لکڑی کا فرش بنایا گیا ہے۔
3. سوئمنگ پول مع باربی کیو
4. 40 سے زائد پھلدار درخت اور گراسی پلاٹس
5. خوبصورت جھیل
6. 1300 فٹ لمبی 9 انچ کی باؤنڈری دیوار مع خاردار فینس
رابطہ: 0346-7241121-0321-7708355

سپر دھماکہ آفر
اب صرف =/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں
Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکرو ویو اون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

خوشخبری
عثمان الیکٹرونکس
سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG
Mitsubishi, Orient & Super Asia
اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں
اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر، مائیکرو ویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔
سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے
طالب دعا: انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

نیشنل الیکٹرونکس
ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
042-7223228
7357309
0301-4020572
1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
طالب دعا: منصور احمد شیخ

Admissions Open for Ireland & UK
Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.
آئرلینڈ اور یو کے کیلئے داخلے جاری ہیں
آئرلینڈ، یو کے میں جنوری فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہو چکے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہوگا اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0301-4411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

CPL-29FD

Study in ireland & Switzerland
Tuition Fee & Consultancy Fee Paid After Visa
- Visa without Interview (Only in Ireland)
- Low Tuition Fee
- No Visa No Consultancy Fee
- Diploma, Bacherlor & Master Programs are available
- Minmum Education required Matric (Only for Ireland)
- Only 5.0 Bands required
- Credit Hours are Transferable in U.k
NO IELTS & TOEFL REQUIRED IN SWITZERLAND
ZEAL FUTURE CONSULTANTS PAKISTAN
ISLAMABAD OFFICE
Suit No 22, First Floor, Rosel Plaza
1-8 Markaz Islamabad Pakistan
PH:051-4862336,2512154 Fax: 051-4862337
Lahore Office
Office No 56, Ground Floor,
Landmark Plaza,Jail Road, Lahore Pakistan
Mobile: 0333-4766213,0333-4315991

آگاہی صحت سیمینار

شعبہ خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی طرف سے مورخہ 30/اکتوبر 2007ء کو 4 بجے شام نور العین کے سیمینار ہال میں آگاہی صحت کے حوالے سے ''نفسیاتی امراض کے تعارف'' کے موضوع پر معلوماتی سیمینار کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ مکرم ڈاکٹر نوید احمد ظفر صاحب ماہر نفسیات یو۔کے اس موضوع پر لیکچر دیں گے۔ اور بعد میں حاضرین کے سوالات کے جوابات دیں گے۔ خواہشمند احباب ادارہ نور العین سے اپنا دعوت نامہ حاصل کریں۔

(مہتمم خدمت خلق خدام الاحمدیہ پاکستان)

(بقیہ صفحہ 7)

پشاور میں امریکی قونصلیٹ پر راکٹ حملے

پشاور میں امریکی قونصلیٹ کی عمارت کو تین راکٹوں سے نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی۔ تاہم راکٹ آس پاس کے علاقوں میں گرے جن سے زور دار دھماکے ہوئے، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ قونصلیٹ کی جانب داغے گئے راکٹوں میں سے ایک عوامی نیشنل پارٹی کے سابق صوبائی صدر بشیر احمد بلور کے گھر میں گرا جس سے چھت میں سوراخ ہو گیا تاہم کمرے میں کوئی شخص موجود نہیں تھا اور ان کے اہل خانہ محفوظ رہے۔

میٹرک پاس افراد کو بطور اساتذہ بھرتی کرنے کا فیصلہ

دیہات کے سکولوں میں میٹرک پاس اساتذہ بھرتی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں پنجاب اسمبلی میں قرارداد بھی منظور کر لی گئی ہے جس میں محکمہ تعلیم کو ہدایت کی گئی تھی کہ ایسے سکول جہاں اساتذہ نہیں جاتے یا بھرتی کے بعد تبادلہ کروا کے شہروں میں چلے جاتے ہیں وہاں اس علاقے کے رہائشی میٹرک پاس افراد کو کنٹریکٹ پر اساتذہ بھرتی کیا جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبہ بھر میں 7700 اساتذہ تعینات کئے جائیں گے۔

پاکستانی خاتون نے خلائی سفر کی تربیت مکمل کر لی

فرانس میں مقیم پاکستان کی پہلی خلاباز خاتون نمیرہ سلیم نے امریکہ میں خلائی مشن پر روانگی کیلئے درکار تربیت مکمل کر لی۔ انہوں نے اپنی تربیت کا آخری مرحلہ ایس ٹی ایس 400 سمولیٹر کے ذریعہ مکمل کیا۔ وہ 2009ء میں خلائی سفر پر روانہ ہوں گی۔

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
ربوہ 6214510
شوروم چوک فون 0300-4146148, 049-4423173